E-RESOURCES/001

मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی

MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY

(A Central University established by an Act of Parliament in 1998)

(Accredited with Grade "A" by NAAC)

COLLEGE OF TEACHER EDUCATION, BHOPAL

کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، بھوپال

Meaning, Nature, Aims and Scope of Educational Psychology

تعلیمی نفسیات کے معنی، فطرت، مقاصد اور وسعت

Expert

Dr. RAFEEDALI E

Assistant Professor,

Maulana Azad National Urdu University,

College of Teacher Education, Bhopal

E-Resource Committee

Convener:	Member:	Patron:
Dr. Jeena KG	Dr. Tarannum Khan	Prof. Noushad Husain
Assistant Professor	Assistant Professor	Principal

MANUU-COLLEGE OF TEACHER EDUCATION
BHOPAL

CC BY NC ND

Meaning, Nature, Aims and Scope of Educational Psychology

تعلیمی نفسیات کے معنی، فطرت، مقاصد اور وسعت

Learning Objectives : اکتسابی مقاصد

اس ماڈیول پڑھ کر طلبہ درج ذیل قابل ہو جائیں گے

- تعلیمی نفسیات کے معنی، نوعیت اور تصور کو بیان کرنے کے
- تعلیمی نفسیات کے وسعت کو سمجھنے میں
- تعلیمی نفسیات کے مختلف مقاصد کو سمجھنا اور پیشہ ورانہ زندگی میں عمل میں لانا

Meaning of Educational Psychology تعلیمی نفسیات کا مفہوم

تعلیمی نفسیات اطلاقی نفسیات کے شاخوں میں سے ایک ہے جو تعلیمی میدان میں آنے والے مسائل سے تعلق رکھتا ہے۔ عام طور پر تعلیم کے مسائل کو سمجھنے اور ان کو حل کرنے میں ماہرین نفسیات اصولوں، ضابطوں کے استعمال کے علم کو ہی تعلیمی نفسیات کہتے ہیں۔

یہ بات عیاں ہے کہ تعلیم کا مقصد انسانوں کے اندر میں مثبت تبدیلی لانا ہے اور نفسیات ایک حقیقی سائنس ہے جس میں انسان کے طرز عمل کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ ظاہر ہے دونوں کا تعلق انسانوں اور حیوانوں کے طرز عمل سے اور ان دونوں میں باہمی ہم آہنگی ہے۔ تعلیم سے انسان کے طرز عمل میں تبدیلی لائی جاتی ہے کہ وہ سماج کا ایک اچھا فرد بن سکے، لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ انسانوں کے طرز عمل کو سمجھنا ایک پیچیدہ Complex کام ہے۔ اس پیچیدگی کو سمجھنے اور دور کرنے کے لئے نفسیات کی مدد لینی ہوتی ہے جس کی وجہ سے نفسیات کی ایک نئی شاخ کا فروغ ہوا، جسے تعلیمی نفسیات Educational Psychology کہتے ہیں۔ جس کا بانی Edward Lee Thorndike کو سمجھا جاتا ہے۔

Definition of Educational Psychology:تعلیمی نفسیات کی تعریف

1۔"تعلیمی نفسیات تعلیم کے میدان میں نفسیات کی دریافت اور نظریات کا اطلاق ہے۔" کولیسنک

"Educational Psychology is the application of the findings and the theories of psychology in the field of education."

W. B. Kolesnik

2۔"تعلیمی نفسیات، نفسیات کی ایک شاخ ہے جو تدریس و اکتساب کے عمل سے بحث کرتی ہے۔" بی ایف اسکینر

"Educational Psychology is that branch of psychology which deals with teaching and learning."

B. F. Skinner (1958)

3۔" تعلیمی نفسیات تعلیم کی سائنس ہے۔" ایف اے پیل

"Educational Psychology is the science of education."

F. A. Peel (1956)

4۔"تعلیمی نفسیات ایک فرد کے جنم سے بڑھاپا تک کے حاصل کردہ اکتسابی تجربات کی تفسیر و توضیح کرتا ہے۔" کرو آور کرو

"Educational Psychology describes and explains the learning experience of an individual from birth through old age."

Crow & Crow(1973)

تعلیمی نفسیات کی نوعیت Nature of Educational Psychology

تعلیمی نفسیات کی نوعیت سائنسی ہے وہ اپنی تحقیقات کے لئے سائنسی طریقوں و تکنیکوں کا استعمال کرتی ہے۔ یہ بات تو سبھی سمجھتے ہیں کہ جیسے سائنس میں مسئلہ کا چناؤ ہوتا ہے اسی طرح تعلیمی نفسیات میں بھی مسئلہ کا چناؤ ہوتا ہے نیز سائنس کی طرح یہاں بھی مفروضہ (Hypothesis) اور مقاصد تیار کئے جاتے ہیں۔

تعلیمی نفسیات کی فطرت کو مندرجہ ذیل نکات میں بیان کیا جاسکتا ہے۔

1۔ تعلیمی نفسیات ایک اطلاقی نفسیات Applied Psychology ہے۔

2۔ تعلیمی نفسیات کے استعمال سے انسان کے طرز عمل کو بہتر بنانے میں مدد ملتی ہے۔

3۔ تعلیمی نفسیات میں صرف انسانوں کے ہی طرز عمل کا مطالعہ کیا جاتا ہے کیونکہ حصول تعلیم کی صلاحیت انسان ہی کے اندر موجود ہے۔

4۔ تعلیمی نفسیات اکتسابی ماحول اور عمل (Learning environment and process) کو سازگار بناتا ہے۔

5۔ تعلیمی نفسیات میں تعلیم اور نفسیات دونوں شامل ہیں۔

6۔ تعلیمی نفسیات بچے کی نشوونما سے متعلق سارے عوامل، تکنیک، قوانین کو شامل ہے۔

تعلیمی نفسیات کی وسعت Scope of Educational Psychology

تعلیمی نفسیات تعلیمی سائنس ہے وہ خصوصی طور پر درس وتدریس میں درپیش مسائل سے بحث کرتا ہے، اور اساتذہ

نفسیات کے میدان اور مواد مضمون کو Diagram کے ذریعے دکھا جاسکتا ہے:

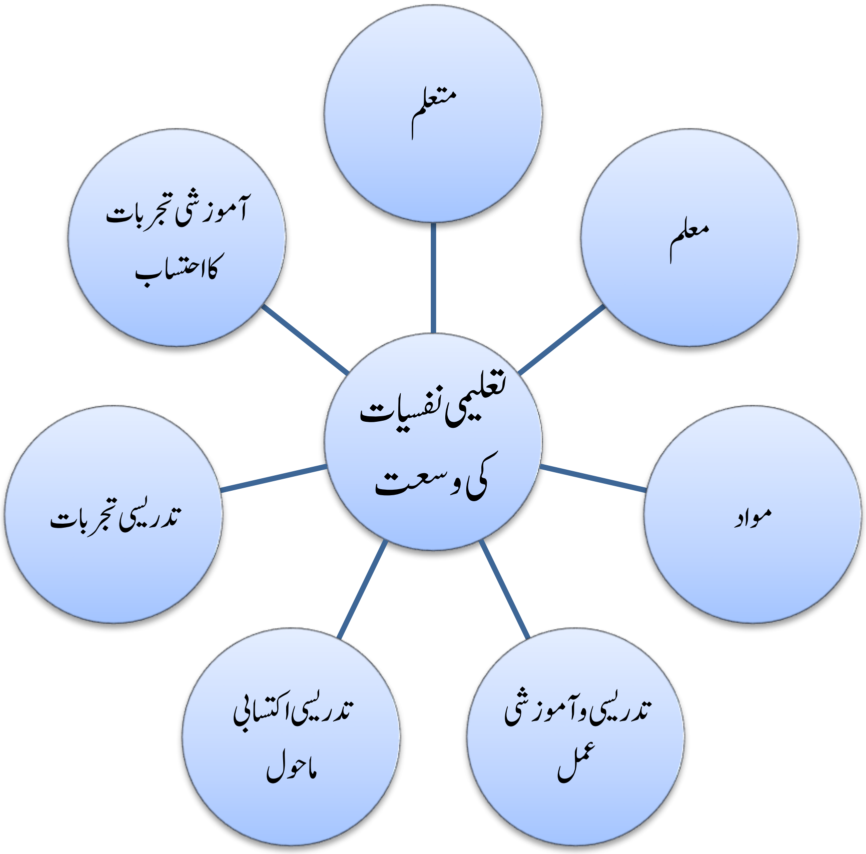

متعلم The Learner

طالب علم کو تعلیم فراہم کرنے سے قبل اس کی انفرادیت و شخصیت سے واقفیت ضروری ہے جس کے ذریعے ان کے طرز عمل کی اصلاح آسان ہو جاتی ہے۔لہذاوہ مواد اور مضامین جو طالب علم کی انفرادیت اور شخصیت کو جاننے میں معاون ہیں انہیں تعلیمی نفسیات میں شامل کیا گیا ہے۔ایک فرد کی اپنی زندگی کے مختلف ادوار کے دوران نمو اور نشوونما کے خاکے اور عمل،اندرونی صلاحیتیں، سیکھی ہوئی صلاحیتیں،انفرادی اختلافات،دلچسپیاں،رویے،ذہانت،اختراعیت وغیرہ ایک شخصیت کو جاننے کے لئے اہم ہیں جو ہم تعلیمی نفسیات میں سیکھتے ہیں۔

معلم The Teacher

تدریس وآموزش کے عمل کو کامیاب بنانے میں استاد ایک کلیدی رول ادا کرتا ہے لہذا ایک کامیاب تدریس کا دارومدار استاد کی صلاحیت واستعداد پر ہوتا ہے،اس لئے ایک معلم طلبہ کے طرز عمل میں تبدیلی لانے اور ہمہ جہت ترقی فراہم کرنے کے قابل ہو جائے اور وہ اپنی شخصیت، کردار، نمونہ اور اپنے تئیں توقعات سے واقف ہونا چاہئے لہذا تعلیمی نفسیات میں ایسے ہی مضامین شامل ہیں جیسے ایک اچھے استاد کے شخصی خصائل اور کردار، ایک استاد کے فرائض و ذمہ داریاں، تنازع، پریشانی اور کشیدگی سے واقفیت اور اس کا حل وغیرہ جس پر مکمل طور پر وہ بحث کرتا ہے۔

مواد The Content

تعلیمی نفسیات طالب علم کی صلاحیتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے ان کی نشوونما کے ہر ایک مرحلہ کے لئے مناسب اکتسابی تجربات (Learning experiences) فراہم کرتا ہے۔ یہ بتاتا ہے کہ کس درجہ کے نصاب میں کون سے مواد و مضمون شامل کرنا چاہئے، نصاب کی تدوین کے دوران افراد کی انفرادیت کا کیسے خیال رکھنا چاہئے۔ نیز طلبہ کی عمر کے لحاظ سے اکتسابی تجربات کو منظم کرنے، منتخب کرنے،اور منصوبہ بندی کرنے میں اساتذہ کی رہنمائی کرتا ہے۔

تدریسی وآموزشی عمل Teaching Learning Process

تدریس وآموزش کے عمل کو موثر بنانے کے لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ طلبہ کو منصوبہ بند اکتسابی تجربات کیسے فراہم کیا جارہاہے۔ طلبہ اور اساتذہ کے باہمی تعامل کو کیسے موثر بنایا جارہا ہے اور اس کے لئے کون سے طریقے کار کو استعمال میں لایا جارہا ہے۔ جس کے لئے تعلیمی نفسیات اہم کارنامہ انجام دیتا ہے وہ اکتساب کی نوعیت، اصول وضوابط ور نظریئے، یادداشت اور نسیان (بھول جانا)، اکتساب اور یاد کرنے کے موثر طریقے، اکتساب کی منتقلی (Transfer of learning)، اور تصور کی تشکیل وغیرہ سے واقف کرتا ہے جس سے تدریسی اکتسابی عمل موثر بن جاتا ہے اس کے لئے طریقہ کار کو اختیار کرنے میں آسانی پیدا ہوتی ہے۔

تدریسی اکتسابی ماحول Teaching Learning Experience

طلبہ کو اکتسابی تجربات ہمہ وقت اور ہر جگہ فراہم کرنا موثر ثابت نہیں ہوتا ہے کیونکہ تدریسی و اکتسابی پروگرام کی تاثیر کافی حد تک مناسب تدریسی اکتسابی ماحول پر منحصر ہوتی ہے کہ کس وقت، کہاں اور کیسے ماحول میں تعلیم دی جارہی ہے۔ تعلیمی نفسیات تدریسی اکتسابی مقاصد کے موثر حصول کے لئے مناسب ماحول کو جاننے اور سمجھنے میں طلبہ اور اساتذہ کی مدد کرتا ہے۔ یہ بتاتا ہے کہ تدریسی اکتسابی ماحول کو مطلوبہ نتائج کے لئے کیسے ہموار کرنا ہے۔ اس کے لئے مندرجہ ذیل مواد فراہم کرتا ہے:

1۔ کمرہ جماعت کا ماحول

2۔ ادارتی اور تنظیمی ماحول

3۔ انفرادی، ذاتی، نگرانی کے تحت اور گروہی مطالعہ

4۔ توجہ کو متاثر کرنے والے عوامل

5۔ جزا و سزا کا کردار

تعلیمی نفسیات کے مقاصد Aims of Educational Psychology

درس و تدریس کے عمل میں معلم کے لیے تعلیمی نفسیات ایک بہترین ہتھیار کے طور پر کام کرتا ہے۔ طلبہ کی مختلف صلاحیتوں کو سمجھنے میں تعلیمی نفسیات بہت ہی معاون و مددگار ثابت ہوتی ہے۔ اس کی مدد سے درس کا ماحول خوشگوار اور دلچسپ بنایا جا سکتا ہے۔ نفسیاتی علم کا اطلاق تعلیم کے میدان میں نہایت ہی اہم ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل مقاصد ہیں:

1۔ کمرہ جماعت کی نوعیت کو سمجھنا:

اس کا علم استاد کو کمرہ جماعت کے مسائل سے آگاہ کرتا ہے۔ اس سے کمرہ جماعت کی تعلیم کے لیے مربوط نظریہ وضع کرنے میں مدد ملتی ہے۔

2۔ انفرادی تفاوت کو سمجھنا:

اس کے بدولت معلم طلبہ کے انفرادی تفاوت کو سمجھتا ہے کوئی بھی دو بچے وہ جڑواں ہی کیوں نہ ہو ہر ایک شئ میں یکساں نہیں ہوتا اور ان کی رعایت کرتے ہوئے تدریس کو موثر بنانے کے لیے مختلف طریقہ کار کو استعمال میں لاتا ہے۔

3۔ موثر تدریسی طریقوں کو سمجھنے میں مدد

تعلیمی نفسیات سے اساتذہ کو واقف کراتی ہے کہ کون سا طریقہ تدریس عمل میں لانے پر طلبہ آسانی سے سمجھ سکتے ہیں اور ان کے اندازِ آموزش کے اعتبار سے کون سا طریقہ زیادہ قریب ہے جس میں ہر طلبہ کا خیال رکھا گیا ہے اور زیادہ سے زیادہ حواس کو استعمال میں لایا گیا ہے۔

4۔ اکتسابی عمل کی سمجھ میں معاون

کیسے حاصل کئے جائیں۔ اس لئے یہ اکتساب کی نوعیت اور اکتساب کیسے بہتر ہو اس سے تعلق ہے۔ تعلیمی نفسیات طلباء کے ذہنی سطح سے ہی متعلق ہے یہی وجہ ہے کہ اکتسابی حالات کی اس طرح سے ترتیب ہو کہ طلبا کی آموزش بہتر ہو سکے ۔اس لئے اس میں اکتسابی نظریات ،اصول اور قوانین کا مطالعہ ساتھ حافظہ اور بھولنا پر بھی زور دیا جاتا ہے۔

انہیں مختصر مندرجہ ذیل نکات میں بیان کیا جا رہا ہے:

- طلبہ کو سمجھنا۔
- طلبہ و طالبات کی ذہانت، رویوں، رجحانات، دلچسپیوں، ضرورتوں اور صلاحیتوں کو سمجھنا۔
- انفرادی تفاوت کو سمجھ کر اس کا خیال رکھنا۔
- طلبہ کے ترقیاتی مراحل؛ طفولیت، عنفوانِ شباب، بلوغیت کی سمجھ حاصل کرنا۔
- تدریسی و اکتسابی عمل سے آشنا ہونا۔
- موثر طریقہ تدریس کا علم حاصل کرنا۔
- طلبہ کے مسائل سے آگاہ ہونا۔
- کمرہ جماعت میں تعمیری اور تخلیقی نظم قائم کرنے پر قادر ہونا۔
- طلبہ کی رہنمائی کرنا۔
- مسائل حل کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا۔
- طلبہ کے رویے کی تشکیل میں جزا اور سزا کے کردار کو سمجھنا۔

❖ خصوصی طلبہ کے ضروریات کی شناخت کرنا۔

❖ خود اساتذہ میں اچھی شخصیت کا فروغ جو طلبہ کے رویے میں تبدیلی کا باعث بنے۔

تعلیمی نفسیات کے مقاصد کیلی ''Kelley'' کے مطابق:

الف۔ بچوں کے مزاج سے آشنا کرنا۔

ب۔ بچوں کو نشوونما اور فروغ سے آگاہ کرنا۔

ج۔ بچوں کو اپنے ماحول سے ربط وضبط قائم کرنے میں مدد کرنا۔

د۔ تعلیم کے مقاصد اور منصوبوں سے واقف کرانا۔

ہ۔ کردار سازی

و۔ تعلیمی نفسیات کے اصولوں کا پتہ لگانے کے لیے استعمال کیے جانے والے طریقوں کا علم فراہم کرنا۔

اسکینر Skinner کے مطابق تعلیمی نفسیات کے مقاصد کو دو حصوں میں منقسم کیا جاتا ہے:

الف۔ عمومی ب۔ خصوصی

عمومی مقاصد:

بچوں کے پسندیدہ طرز عمل کے مطابق تعلیم کے معیار اور مقاصد کو متعین کرنے میں مدد دینا۔

خصوصی مقاصد:

اصولوں کی تلاش اور بچوں کی شخصیت کو فروغ دینا۔

Model Questions: سوالات

Objective Questions

1. تعلیمی نفسیات ایک فرد کے جنم سے بڑھاپا تک کے حاصل کردہ اکتسابی تجربات کی تفسیر و توضیح کرتا ہے۔

a) Frued b) Crow and Crow c) Carl Jung

2. تعلیمی نفسیات، نفسیات کی ایک شاخ ہے جو تدریس و اکتساب کے عمل سے بحث کرتی ہے

a) Crow and Crow b) William James c)Skinner

3۔ تعلیمی نفسیات کا بانی کون ہے

a) Pavlov b) J B Watson c) Thorndike

Short Answer Questions

4 . تعلیمی نفسیات کے تصور کی وضاحت کیجیے ؟

5 . تعلیمی نفسیات کے فطرت کے بارے میں لکھیے ؟

6 . تعلیمی نفسیات کے وسعت کو بیان کیجے ؟

Essay Question

7. **تعلیمی نفسیات کی جانکاری ایک استاد کے لیے کیوں** ضروری ہے، وضاحت کیجیے ؟

Suggested Reading:مزید مطالعہ کے لیے تجویز کردہ کتابیں

1. Allport, G. W. (1961). *Pattern and Growth in Personality*. New York: Holt, Rinehart & Wintson.
2. Baron, R. A. (2005). *Psychology*. New Delhi: Prentice-Hall.
3. Feldman, R. S. (2002). *Understanding Psychology*. New Delhi: Tata McGraw-Hill.
4. Sdorow, L. M. (1998). *Psychology*. USA: McGraw Hill.
5. Wantson, R. I. (1971). *The Great Psychologists* (3rd Edn). New York: J.B Lippincolt.
6. Zimbardo, P. G., Weber, A. L. & Harpet. (1994). *Psychology*. USA: Collins College Publishers.
7. Mangal,S.K (2012). *Advanced Educational Psychology*. New Delhi:PHI Publishers
8. Dandapani, S. (2007). *Advanced Educational Psychology*. New Delhi: Anmol Publications.
9. Smith, D. E. & Nolen, S. H. & Fredrickson, B. & Loftes, G. R. (2006). *Atkinson & Hilgards Introduction to Psychology*. Banglore: Thomson Wordsworth.
10. Arjun NK (2017) *Psychological Bases of Education.* Palakkad*: Yuga Publications*

Dr. RAFEEDALI.E,
Assistant Professor,
Maulana Azad National Urdu University,
College of Teacher Education, Bhopal
09961031072, rafeedaliamu@yahoo.com, rafeedali@manuu.edu.in